دعائے کمیل

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

دعاء کمیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بنام خدائے رحمن و رحیم

أَللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْأَ لُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِي وَ سِعَتْ کُلَّ شَيْءٍ،وَ بِقُوَّتِکَ الَّتِي قَهَرْتَ

خدایا میرا سوال اس رحمت کے واسطہ سے ہے جو ہر شے پر محیط ہے۔ اس قوت کے واسطہ سے ہے جو ہر چیز پر حاوی ہے

بِهَا کُلَّ شَيْءٍ،وَخَضَعَ لَهَا کُلُّ شَيْ ءٍ،وَذَلَّ لَهَا کُلُّ شَيْ ءٍ، وَبِجَبَرُوتِکَ الَّتِي غَلَبْتَ

اور اس کے لئے ہر شے خاضع اور متواضع ہے۔ اس جبروت کے واسطہ سے ہے جو ہر شے پر غالب ہے اور اس عزت کے واسطہ سے ہے

بِهَا کُلَّ شَيْءٍ، وَ بِعِزَّتِکَ الَّتِي لاٰ يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ، وَبِعَظَمَتِکَ الَّتِي مَلأَتْ کُلَّ

جس کے مقابلہ میں کسی میں تاب مقاومت نھیں ہے۔اس عظمت کے واسطہ سے ہے جس نے ہر چیز کو پر کردیا ہے

شَيْءٍ، وَ بِسُلْطَانِکَ الَّذي عَلاٰ کُلَّ شَيْءٍ، وَبِوَجْهِکَ الْبَاقي بَعْدَ فَنَاءِ کُلِّ شَيْءٍ،

اور اس سلطنت کے واسطہ سے ہے جو ہر شے سے بلند تر ہے۔اس ذات کے واسطہ سے ہے جو ہر شے کی فنا کے بعد بھی باقی رہنے والی ہے

وَبِأَسْمَائِکَ الَّتِي مَلأَتْ ارْکَانَ کُلِّ شَيْءٍ،وَبِعِلْمِکَ الَّذي أَحَاطَ بِکُلِّ شَيْءٍ،

اور ان اسماء مبارکہ کے واسطہ سے ہے جن سے ہر شے کے ارکان معمور ہیں۔اس علم کے واسطہ سے ہے جو ہر شے کا احاطہ کئے ہوئے ہے

وَبِنُورِ وَجْهِکَ الَّذي أَضَاءَ لَهُ کُلُّ شَيْءٍ، يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ،يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ، وَيَا آخِرَالْآخِرِينَ

اور اس نور ذات کے واسطہ سے ہے جس سے ہر شے روشن ہے۔اے نور، اے پاکیزہ صفات، اے اوّلین سے اوّل اور آخرین سے آخر۔

أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِکُ الْعِصَمَ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ النِّقَمَ

خدایا میرے گناہوں کو بخش دے جو ناموس کو بٹہ لگادیتے ہیں۔ان گناہوں کو بخش دے جو نزول عذاب کا باعث ہوتے ہیں۔

أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُالنِّعَمَ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ

ان گناہوں کو بخش دے جو نعمتوں کو متغیر کردیا کرتے ہیں۔ان گناہوں کو بخش دے جو دعاوں کو تیری بارگاہ تک پھنچنے سے روک دیتے ہیں۔

اَللَّهُمَّ اِغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَآءَ الدُّعَاءَ أَللَّهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلآءَ أَللَّهُمَّ اغْفِرْلِي كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ، وَكُلَّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا

ان گناہوں کو بخش دے جو امیدوں کو منقطع کر دیتے ہیں۔ ان گناہوں کو بخش دے جو نزول بلاء کا سبب ہوتے ہیں۔ خدایا میرے تمام گناہوں اور میری تمام خطاوں کو بخش دے۔

أَللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْکَ بِذِكْرِکَ،وَأَسْتَشْفِعُ بِکَ إِلَى نَفْسِکَ،وَأَسْأَلُکَ

خدایامیں تیری یاد کے ذریعہ تجھ سے قریب ہو رہاہوں اور تیری ذات ہی کو تیری بارگاہ میں شفیع بنا رہا ہوں تیرے کرم کے سہارے میرا سوال ہے

بِجُودِکَ أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِکَ،وَاَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَکَ،وَاَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَکَ،أَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ

کہ مجھے اپنے سے قریب بنالے اور اپنے شکر کی توفیق عطا فرما اور اپنے ذکر کا الہام کرامت فرما۔ خدایامیں نہایت درجہ

سُوٴَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ أَنْ تُسَامِحَنِيوَتَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي بِقِسْمِکَ رَاضِياً

خشوع، خضوع اور ذلت کے ساتھ یہ سوال کررہاہوں کہ میرے ساتھ مہربانی فرما۔ مجھ پر رحم کر اور جو کچھ مقدر میںہے مجھے

قَانِعاً،وَفِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعاً

اسی پر قانع بنادے۔ مجھے ہر حال میں تواضع اور فروتنی کی توفیق عطا فرما۔

أَللَّهُمَّ وَأَسْأَ لُکَ سُوٴَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ،وَأَنْزَلَ بِکَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ

خدایا میرا سوال اس بے نوا جیسا ہے جس کے فاقے شدید ہوں اور جس نے اپنی حاجتیں تیرے سامنے رکھ دی ہوں

حَاجَتَهُ،وَعَظُمَ فِيمَا عِنْدَکَ رَغْبَتُهُ أَللَّهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُکَ،وَعَلاَ مَكَانُکَ،وَخَفِيَ

اور جس کی رغبت تیری بارگاہ میں عظیم ہو۔ خدایا تیری سلطنت عظیم۔ تیری منزلت بلند۔ تیری تدبیر مخفی۔

مَكْرُکَ،وَظَهَرَ أَمْرُکَ،وَغَلَبَ قَهْرُکَ،وَجَرَتْ قُدْرَتُکَ،وَلاَ يُمْكِنُ الْفِرَارُمِنْ حُكُومَتِکَ

تیرا امر ظاہر۔ تیرا قہر غالب اور تیری قدرت نافذ ہے اور تیری حکومت سے فرار ناممکن ہے۔

أَللَّهُمَّ لاَأَجِدُ لِذُنُوبِيغَافِراً،وَلاَ لِقَبَائِحِيسَاتِراً،وَلاَلِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِيَ الْقَبِيحِ

خدایا میرے گناہوں کے لئے بخشنے والا۔ میرے عیوب کے لئے پردہ پوشی کرنے والا، میرے قبیح اعمال

بِالْحَسَنِ مُبَدِّلاً غَيْرَکَ،لاَإِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ،ظَلَمْتُ نَفْسِي،

کو نیکیوں میں تبدیل کرنے والا تیرے علاوہ کوئی نھیں ہے۔ تو وحدہ لا شریک، پاکیزہ صفات اور قابل حمد ہے۔ خدایا میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے۔

وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي،وَسَكَنْتُ إِلَى قَدِيمِ ذِكْرِکَ لِي،وَمَنِّکَ عَلَيَّ

اپنی جہالت سے جسارت کی ہے اور اس بات پر مطمئن بیٹھا ہوں کہ تونے مجھے ہمیشہ یاد رکھا ہے اور ہمیشہ احسان فرمایا ہے۔
أَللّٰهُمَّ مَوْلاٰيَ كَمْ مِنْ قَبيحٍ سَتَرْتَهُ،وَكَمْ مِنْ فٰادِحٍ مِنَ الْبَلآٰءِ أَقَلْتَهُ،وَكَمْ مِنْ
خدایا میرے کتنے ہی عیب ہیںجنھیں تونے چھپا دیا ہے اور کتنی ہی عظیم بلائیں ہیں جن سے تونے بچایا ہے۔کتنی ٹھوکریں ہیں
عِثٰارٍوَقَيْتَهُ،وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ،وَكَمْ مِنْ ثَنٰاءٍ جَميلٍ لَسْتُ أَهْلاً لَهُ نَشَرْتَهُ
جن سے تونے سنبھالا ہے اور کتنی برائیاں ہیں جنھیں تونے ٹالا ہے۔کتنی ہی اچھی تعریفیں ہیں جن کا میں اہل نھیں تھا اور تونے میرے بارے میں انھیں نشر کیا ہے۔
أَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلاٰئِي،وَأَفْرَطَ بيسُوٓءُ حٰالي،وَقَصُرَتْ بيأَعْمٰالي،وَقَعَدَتْ
خدایا میری مصیبت عظیم ہے۔میری بدحالی حد سے آگے بڑھی ہوئی ہے۔میرے اعمال میں کوتاہی ہے۔مجھے کمزوریوں
بِيأَغْلاٰلي،وَحَبَسَني عَنْ نَفْعي بُعْدُ أَمَلي وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيٰا بِغُرُورِهٰاوَنَفْسي بِجِنٰايَتِهٰا
کی زنجیروں نے جکڑ کر بٹھا دیا ہے اور مجھے دور دراز امیدوں نے فوائد سے روک دیا ہے،دنیا نے دھوکہ میں مبتلا رکھا ہے اور نفس نے خیانت اور ٹال مٹول میں مبتلا رکھا ہے۔
وَمِطٰالي يٰاسَيِّدِي،فَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لاٰيَحْجُبَ عَنْكَ دُعٰائِي سُوٓءُ عَمَلِي وَ فِعٰالي،
میرے آقا و مولا!تجھے تیری عزت کا واسطہ۔میری دعاوں کو میری بد اعمالیاں روکنے نہ پائیں اور میں
وَلاٰتَفْضَحْني بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي،وَلاٰ تُعٰاجِلْني بِالْعُقُوبَةِ عَلٰى مٰا عَمِلْتُهُ
اپنے مخفی عیوب کی بنا پر بر سر عام رسوانہ ہونے پاوں۔میں نے تنھائیوں میں جو غلطیاں کی ہیں ان کی سزا فی الفور نہ
فيخَلَوٰاتي مِنْ سُوٓءِ فِعْلِي وَإِسٰائَتِي،وَدَوٰامِ تَفْريطي وَجَهٰالَتِي، وَكَثْرَةِ شَهَوٰاتي وَ غَفْلَتِي
ملنے پائے،چاہے وہ غلطیاں بد عملی کی شکل میں ہوں یا بے ادبی کی شکل میں،مسلسل کوتاہی ہو یا جھالت یا کثرت خواہشات و غفلت۔
وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لي فى كُلِّ الْأَحْوٰالِ رَؤُوفاً،وَعَلَيَّ فِي جَميعِ الْأُمُورِ
خدایا مجھ پر ھر حال میں مھربانی فرما اور میرے اوپر تمام معاملات میں کرم فرما۔خدایا۔پروردگار۔میرے پاس
عَطُوفاً،إِلٰهيوَرَبّيمَنْ لي غَيْرُكَ،أَسْأَلُهُ كَشْفَ ضُرّي، وَالنَّظَرَ فيأَمْري
تیرے علاوہ کون ہے جو میرے نقصانات کو دور کرسکے اور میرے معاملات پر توجہ فرماسکے۔
إِلٰهي وَمَوْلاٰيَ أَجْرَيْتَ عَلَيَّحُكْماً اتَّبَعْتُ فيهِ هَوىٰ نَفْسي،وَلَمْ أَحْتَرِسْ فيهِ مِنْ
خدایا مولایا۔تونے مجھ پر احکام نافذ کئے اور میں نے خواہش نفس کا اتباع کیا اور اس بات کی پرواہ نہ کی کہ دشمن
تَزْيينِ عَدُوّي،فَغَرَّنِي بِمٰاأَهْوىٰ وَأَسْعَدَهُ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضٰآءُ فَتَجٰاوَزْتُ بِمٰاجَرىٰ عَلَيَّ مِنْ

(شیطان) مجھے فریب دے رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس نے خواہش کے سہارے مجھے دھوکہ دیا اور میرے مقدر نے بھی اس کا ساتھ دے دیا

ذٰلِکَ بَعْضَ حُدُودِکَ، وَخٰالَفْتُ بَعْضَ أَوٰامِرِکَ

اور میں نے تیرے احکام کے معاملہ میں حدود سے تجاوز کیا اور تیرے بہت سے احکام کی خلاف ورزی کر بیٹھا۔

فَلَکَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فيجَميعِ ذٰلِکَ، وَلاٰ حُجَّةَ لِي فِيمٰاجَرىٰ عَلَيَّ فيهِ قَضٰاؤُکَ،

بھرحال اس معاملہ میں میرے ذمہ تیری حمد بجالانا ضروری ہے اور اب تیری حجت ہر مسئلہ میں میرے اوپر تمام ہے اور میرے پاس

وَأَلْزَمَنيحُکْمُکَ وَبَلاٰؤُکَ، وَقَدْ أَتَيْتُکَ يٰاإِلٰهي بَعْدَ تَقْصيرِي وَإِسْرٰافيعَلىٰ نَفْسِي،

تیرے فیصلہ کے مقابلہ میں اور تیرے حکم و آزمائش کے سامنے کوئی حجت و دلیل نھیں ہے۔ اب میں ان تمام کوتاہیوں اور اپنے نفس پر تمام زیادتیوں

مُعْتَذِراًنٰادِماً مُنْکَسِراًمُسْتَقيلاً مُسْتَغْفِراً مُنيباًمُقِرّاً مُذْعِناًمُعْتَرِفاً، لاٰ أَجِدُ مَفَرّاًمِمّٰا کٰانَ مِنّي،

کے بعد تیری بارگاہ میں ندامت انکسار، استغفار، انابت، اقرار، اذعان، اعتراف کے ساتھ حاضر ہو رہا ہوں کہ میرے پاس ان گناہوں سے بھاگنے کے لئے کوئی

وَلاٰمَفْزَعاًأَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فيأَمْرِي غَيْرَ قَبُولِکَ عُذْرِي، وَإِدخٰالِکَ إِيّٰايَ فِي سَعَةِ رَحْمَتِکَ

جائے فرار نھیں ہے اور تیری قبولیت معذرت کے علاوہ کوئی پناہ گاہ نھیں ہے۔ صرف ایک ہی راستہ ہے کہ تو اپنی رحمت کاملہ میں داخل کرلے۔

أَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْري، وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي، وَفُکَّنيمِنْ شَدِّ وَثٰاقِي، يٰارَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي،

لہٰذا پروردگار میرے عذر کو قبول فرما۔ میری شدت مصیبت پر رحم فرما۔ مجھے شدید قید و بند سے نجات عطا فرما۔ پروردگار میرے بدن کی کمزوری،

وَرِقَّةَ جِلْدي، وَدِقَّةَ عَظْمي، يٰامَنْ بَدَأَخَلْقِي وَذِکْرِي وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي وَتَغْذِيَتِي هَبْني لِابْتِدٰاءِ

میری جلد کی نرمی اور میرے استخواں کی باریکی پر رحم فرما۔ اے میرے پیدا کرنے والے۔ اے میرے تربیت دینے والے۔

کَرَمِکَ وَسٰالِفِ بِرِّکَ بِي

اے نیکی کرنے والے! اپنے سابقہ کرم اور گذشتہ احسانات کی بنا پر مجھے معاف فرمادے۔

يٰاإِلٰهيوَسَيِّدِي وَرَبِّي، أَتُرٰاکَ مُعَذِّبِي بِنٰارِکَ بَعْدَ تَوْحيدِکَ، وَبَعْدَمَاانْطَوىٰ

پروردگار! کیا یہ ممکن ہے کہ میرے عقیدہ توحید کے بعد بھی تو مجھ پر عذاب نازل کرے، یا میرے

عَلَيْهِ قَلْبِيمِنْ مَعْرِفَتِکَ،وَلَهِجَ بِهِ لِسانِيمِنْ ذِكْرِكَ،وَاعْتَقَدَهُ ضَميري مِنْ

دل میں اپنے معرفت کے باوجود مجھے مورد عذاب قرار دے کہ میری زبان پر مسلسل تیرا ذکر اور میرے دل میں برابر اسے برباد بھی کردے،

حُبِّکَ،وَبَعْدَصِدْقِ اعْتِرافِيوَدُعائِيخاضِعاً لِرُبُوبِيَّتِکَ،هَيْهاتَ،أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ

تیری محبت جاگزیں رہی ہے-میں صدق دل سے تیری ربوبیت کے سامنے خاضع ہوں-اب بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ جسے تو نے پالا ہے

مَنْ رَبَّيْتَهُ،أَوْ تُبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ،أَوْتُشَرِّدَ مَنْ آوَيْتَهُ،أَوْتُسَلِّمَ إِلَى الْبَلاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ

جسے تو نے قریب کیا ہے اسے دور کردے-جسے تو نے پناہ دی ہے اسے راندہ درگاہ بنادے اور جس پر تو نے مہربانی کی ہے اسے بلاوں کے حوالے کردے-

وَلَيْتَ شِعْري ياسَيِّدي وَإِلٰهي وَمَوْلايأَتُسَلِّطُ النّارَعَلى وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِکَ

میرے سردار-میرے خدامیرے مولا! کاش میں یہ سوچ بھی سکتا کہ جو چھرے تیرے سامنے سجدہ ریز رہے ہیں ان پر بھی تو آگ کو مسلط کردے گا

ساجِدَةً،وَعَلى أَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحيدِکَ صادِقَةً،وَبِشُكْرِکَ مادِحَةً،وَعَلى قُلُوبٍ

اور جو زبانیں صداقت کے ساتھ حرف توحید کو جاری کرتی رھی ہیں اور تیری حمد وثنا کرتی رھی ہیں یا جن دلوں کو تحقیق کے ساتھ تیری خدائی

اعْتَرَفَتْ بِإِلٰهِيَّتِکَ مُحَقِّقَةً،وَعَلى ضَمائِرَحَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِکَ حَتّٰى صارَتْ خاشِعَةً،وَ

کا اقرار ہے یا جو ضمیر تیرے علم سے اس طرح معمور ہیں کہ تیرے سامنے خاضع وخاشع ہیں یا جو اعضاء و جوارح تیرے مراکز

عَلى جَوارِحَ سَعَتْ إِلى أَوْطانِ تَعَبُّدِکَ طائِعَةً،وَأَشارَتْ بِاسْتِغْفارِکَ مُذْعِنَةً

عبادت کی طرف ھنسی خوشی سبقت کرنے والے ہیں اور تیرے استغفار کو یقین کے ساتھ اختیار کرنے والے ہیں؛ان پر بھی تو عذاب کرے گا-

ماهٰكَذَا الظَّنُّ بِکَ،وَلاأُخْبِرْنابِفَضْلِکَ عَنْکَ ياكَريمُ يارَبِّ،وَأَنْتَ تَعْلَمُ

ھرگز تیرے بارے میں ایسا خیال بھی نھیں ہے اور نہ تیرے فضل وکرم کے بارے میں ایسی کوئی اطلاع ملی ہے -

ضَعْفيعَنْ قَليلٍ مِنْ بَلاءِ الدُّنْيا وَ عُقُوباتِها، وَما يَجْري فيهامِنَ الْمَكارِهِ عَلى أَهْلِها،

پروردگار اتو جانتا ہے کہ میں دنیا کی معمولی بلا اور ادنی سی سختی کو برداشت نھیں کر سکتا اور میرے لئے اس کی ناگواریاں

عَلى أَنَّ ذٰلِکَ بَلاءٌ وَمَكْرُوهٌ قَليلٌمَكْثُهُ،يَسيرٌ بَقائُهُ، قَصيرٌ مُدَّتُهُ، فَكَيْفَ احْتِمالي لِبَلاءِ الْآخِرَةِ،

قابل تحمل ہیں جب کہ یہ بلائیں قلیل اور ان کی مدت مختصر ہے ۔تو میں ان آخرت کی بلاوں کو کس طرح برداشت کروں گا
وَجليلِ وُقُوعِ الْمَكٰارِهِ فيهٰا،وَهُوَبَلاٰءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ،وَيَدُومُ مَقٰامُهُ،وَلاٰيُخَفَّفُ عَنْ
جن کی سختیاں عظیم،جن کی مدت طویل اور جن کا قیام دائمی ہے ۔جن میں تخفیف کا بھی کوئی امکان نہیں ہے اس لئے کہ یہ بلائیں
أَهْلِهِ،لِأَنَّهُ لاٰيَكُونُ إِلاّٰ عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقٰامِكَ وَسَخَطِكَ،وَهٰذٰا مٰالاٰتَقُومُ لَهُ السَّمٰاوٰاتُ
تیرے غضب اور انتقام کا نتیجہ ہیں اور ان کی تاب زمین وآسمان نہیں لا سکتے ،تو میں ایک بندہ ضعیف و ذلیل
وَالْاَرْضُ، يا سَيِّدِي،فَكَيْفَ لِي وَأَنٰاعَبْدُكَ الضَّعيفُ الذَّليلُ الْحَقيرُ الْمِسْكينُ الْمُسْتَكينُ
و حقیر و مسکین و بے چارہ کیا حیثیت رکھتا ہوں؟!
يٰاإِلٰهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلاٰيَ،لِأَيِّ الْاُمُورِإِلَيْكَ أَشْكُو،وَلِمٰامِنْهٰاأَضِجُّ
خدایا۔ پروردگارا۔ میرے سردار۔ میرے مولا! میں کس کس بات کی فریاد کروں اور کس کس کام کے لئے آہ وزاری اور
وَأَبْكي،لِأَلِيمِ الْعَذٰابِ وَشِدَّتِهِ،أَمْ لِطُولِ الْبَلاٰءِ وَ مُدَّتِهِ،فَلَئِنْ صَيَّرْتَنيلِلْعُقُوبٰاتِ مَعَ
گریہ وبکا کروں ،قیامت کے دردناک عذاب اور اس کی شدت کے لئے یا اس کی طویل مصیبت اور دراز مدت کے لئے کہ اگر تو نے
أَعْدٰائِكَ،وَجَمَعْتَ بَيْني وَ بَيْنَ أَهْلِ بَلاٰئِكَ،وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبّٰائِكَ
ان سزاوں میں مجھے اپنے دشمنوں کے ساتھ ملادیا اور مجھے اہل معصیت کے ساتھ جمع کردیا اور میرے اوراپنے احباء اور
وَأَوْلِيٰائِكَ،فَهَبْنِي يٰاإِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلاٰيَ وَرَبِّي،صَبَرْتُ عَلٰى عَذٰابِكَ فَكَيْفَ
ولیاء کے درمیان جدائی ڈال دی ۔تو اے میرے خدا۔ میرے پروردگار ۔میرے آقا۔ میرے سردار! پھریہ بھی طے ہے کہ اگر میں
أَصْبِرُعَلٰى فِرٰاقِكَ،وَهَبْنِي صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نٰارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِإِلٰى
تیرے عذاب پر صبر بھی کر لوں تو تیرے فراق پر صبر نہیںکر سکتا۔ اگر آتش جہنم کی گرمی برداشت بھی کر لوں تو تیری کرامت نہ دیکھنے کو
كَرٰامَتِكَ،أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِى النّٰارِ وَرَجٰائِي عَفْوُكَ
برداشت نہیں کر سکتا ۔بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ میں تیری معافی کی امید رکھوں اور پھر میں آتش جہنم میں جلادیا جاوں ۔
فَبِعِزَّتِكَ يٰا سَيِّدي وَمَوْلاٰيَ اُقْسِمُ صٰادِقاًلَئِنْ تَرَكْتَنينٰاطِقاً،لَأَضِجَّنَّ إِلَيْكَ بَيْنَ
تیری عزت و عظمت کی قسم اے آقاو مولا! اگر تو نے میری گویائی کو باقی رکھا تو میں اہل جہنم کے درمیان بھی

أَهْلِها ضَجيجَ الْآمِلينَ،وَلَأَصْرُخَنَّ إِلَيْکَ صُراخَ الْمُسْتَصْرِخينَ،وَلَأَبْكِيَنَّ عَلَيْکَ بُكاءَ

امیدواروں کی طرح فریاد کروں گا۔ اور فریادیوں کی طرح نالہ و شیون کروں گا اور "عزیز گم کردہ" کی طرح تیری دوری

الْفاقِدينَ،وَلَأُنادِيَنَّکَ أَيْنَ كُنْتَ ياوَلِيَّ الْمُؤْمِنينَ،ياغايَةَ آمالِ الْعارِفينَ،يا غِياثَ

پر آہ وبکا کروں گا اور تو جہاں بھی ہوگا تجھے آوازدوں گا کہ تو مومنین کا سرپرست، عارفین کا مرکز امید، فریادیوں کا فریادرس۔

الْمُسْتَغيثينَ،ياحَبيبَ قُلُوبِ الصّادِقينَ،وَيا إِلٰهَ الْعالَمينَ

صادقین کا محبوب اور عالمین کا معبود ہے۔

أَفَتُراکَ سُبْحانَکَ ياإِلٰهي وَ بِحَمْدِکَ تَسْمَعُ فيهاصَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فيها

اے میرے پاکیزہ صفات، قابل حمد وثنا پروردگار کیا یہ ممکن ہے کہ تو اپنے بندہ مسلمان کو اس کی مخالفت کی بنا پر جہنم میں

بِمُخالَفَتِهِ،وَذاقَ طَعْمَ عَذابِها بِمَعْصِيَتِهِ ،وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْباقِها بِجُرْمِهِ وَجَريرَتِهِ وَهُوَ يَضِجُّ

گرفتار اور معصیت کی بنا پر عذاب کا مزہ چکھنے والا اور جرم و خطا کی بنا پر جہنم کے طبقات کے درمیان کروٹیں بدلنے والا بنادے

إِلَيْکَ ضَجيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِکَ،وَيُناديکَ بِلِسانِ أَهْلِ تَوْحيدِکَ،وَ يَتَوَسَّلُ

اور پھر یہ دیکھے کہ وہ امیدوار رحمت کی طرح فریاد کناں اور اہل توحید کی طرح پکارنے والا، ربوبیت کے وسیلہ سے التماس

کرنے والا ہے اور تو اس کی آواز

إِلَيْکَ بِرُبُوبِيَّتِکَ

نھیں سنتا ہے۔

يامَوْلايَ،فَكَيْفَ يَبْقىٰ فِي الْعَذابِ وَهُوَيَرْجُوماسَلَفَ مِنْ حِلْمِکَ،أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ

خدایا تیرے حلم و تحمل سے آس لگانے والا کس طرح عذاب میں رہے گا اور تیرے فضل وکرم سے امیدیں وابستہ

النّارُوَهُوَيَأْمُلُ فَضْلَکَ وَرَحْمَتَکَ،أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهيبُهاوَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرىٰ

کرنے والا کسطرح جہنم کے الم ورنج کا شکار ہوگا۔ جہنم کی آگ اسے کس طرح جلائے گی جب کہ تو اس کی آواز کو سن رہا ہو

مَكانَهُ،أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفيرُهاوَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ،أَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ أَطْباقِها

و راس کی منزل کو دیکھ رہا ہو، جہنم کے شعلے اسے کس طرح اپنے لپیٹ میں لیں گے جب کہ تو اس کی کمزوری کو دیکھ رہا ہوگا۔

وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ،أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبانِيَتُهاوَهُوَ يُناديکَ يارَبَّهُ،أَمْ كَيْفَ يَرْجُوفَضْلَکَ

وہ جہنم کے طبقات میں کس طرح کروٹیں بدلے گا جب کہ تو اس کی صداقت کو جانتا ہے۔ جہنم کے فرشتے اسے کس طرح جھڑکیں گے

فيعِتْقِهِ مِنْهافَتَتْرُكُهُ فيها،هَيْهاتَ ماذٰلِکَ الظَّنُّ بِکَ،وَلاَالْمَعْرُوفُ مِنْ

جبکہ وہ تجھے آواز دے رہا ہوگا اور تو اسے جھنم میں کس طرح چھوڑ دے گا جب کہ وہ تیرے فضل و کرم کا امیدوار ہوگا، ھر گز تیرے بارے

فَضْلِكَ،وَلا مُشْبِهٌ لِما عامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدينَ مِنْ بِرِّكَ وَ إِحْسانِكَ

میں یہ خیال اور تیرے احسانات کا یہ انداز نھیں ہے ۔تو نے جس طرح اہل توحید کے ساتھ نیک برتاو کیا ہے اس کی کوئی مثال نھیں ہے ۔

فَبِا لْيَقينِ أَقْطَعُ لَوْلا ما حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذيبِ جاحِديكَ،وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلادِ

میں تویقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ تو نے اپنے منکروں کے حق میں عذاب کا فیصلہ نہ کردیا ہوتا اور اپنے دشمنوں کو ھمیشہ جھنم

مُعانِديكَ لَجَعَلْتَ النّارَكُلَّها بَرْداً وَ سَلاماً،وَما كانَ لِأَحَدٍ فيها مَقَرّاً وَلا مُقاماً، لكِنَّكَ

میں رکھنے کا حکم نہ دے دیا ہوتا تو ساری آتش جھنم کو سرد اور سلامتی بنا دیتا اور اس میں کسی کا ٹھکانا اور مقام نہ ہوتا۔

تَقَدَّسَتْ أَسْماؤُكَ أَقْسَمْتَ أَنْ تَمْلَأَها مِنَ الْكافِرينَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنّاسِ أَجْمَعينَ،وَ أَنْ

لیکن تو نے اپنے پاکیزہ اسماء کی قسم کھائی ہے کہ جھنم کو انسان و جنات کے کافروں سے پُر کرے گا اور معاندین کو اس میں

تُخَلِّدَ فيها الْمُعانِدينَ،وَأَنْتَ جَلَّ ثَناؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئاً،وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعامِ مُتَكَرِّماً،أَفَمَنْ

ھمیشہ ھمیشہ رکھے گا۔ اور تو نے ابتدا ہی سے یہ کہہ دیا ہے اور اپنے لطف و کرم سے یہ اعلان کر دیا ہے کہ "مومن

كانَ مُؤْمِناً كَمَنْ كانَ فاسِقاً لا يَسْتَوُونَ

اور فاسق برابر نھیں ہوسکتے"۔

إِلهي وَسَيِّدِي،فَأَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتي قَدَّرْتَها، وَ بِالْقَضِيَّةِ الَّتي

تو خدایا ۔مولایا۔میں تیری مقدر کردہ قدرت اور تیری حتمی حکمت و قضاوت اور ہر محفل نفاذ پر غالب آنے والی عظمت کا حوالہ دے کر

حَتَمْتَها وَ حَكَمْتَها، وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ أَجْرَيْتَها،أَنْ تَهَبَ لِي فِي هذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هذِهِ السّاعَةِ

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اِسی رات میں اور اِسی وقت معاف کردے ۔میرے سارے جرائم، سارے گناہ اور ساری

كُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ،وَكُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ،وَكُلَّ قَبيحٍ أَسْرَرْتُهُ،وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ، كَتَمْتُهُ

ظاہری اور باطنی برائیاں اور ساری جھالتیں جن پر میں نے خفیہ طریقہ سے یا علی الاعلان ،چھپا کر یا ظاہر کر کے عمل کیا ہے اور میری

أَوْأَعْلَنْتُهُ،أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ،وَكُلَّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتَ بِإِثْباتِهَا الْكِرامَ الْكاتِبينَ،الَّذينَ وَكَّلْتَهُمْ

تمام خرابیاں جنھیں تونے درج کرنے کا حکم کراماً کاتبین کو دیا ہے جن کو اعمال کے محفوظ کرنے کے لئے معین کیا ہے اور میرے

بِحِفْظِ مٰايَكُونُ مِنِّي،وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوداًعَلَيَّمَعَ جَوٰارِحِي،وَكُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ

اعضاء و جوارح کے ساتھ ان کو میرے اعمال کا گواہ قرار دیا ہے اور پھر تو خود بھی ان سب کی نگرانی کررھا ہے اور جوان سے مخفی

مِنْ وَرٰائِهِمْ، وَالشّٰاهِدَ لِمٰاخَفِيَ عَنْهُمْ، وَبِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ، وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ،وَأَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي

رہ جائے اس کا گواہ ہے سب کو معاف فرمادے۔یہ تو تیری رحمت ہے کہ تونے انھیں چھپا دیا ہے اور اپنے فضل وکرم سے ان عیوب پر پر

مِنْ كُلِّ خَيْرٍأَنْزَلْتَهُ ،أَوْإِحْسٰانٍ فَضَّلْتَهُ،أَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهُ،أَوْرِزْقٍ بَسَطْتَهُ،أَوْذَنْبٍ

دہ ڈال دیا ہے ۔میرے پروردگار اپنی طرف سے نازل ہونے والے ہر خیر و احسان اور نشر ہونے والی ھرنیکی ۔ھر وسیع رزق۔

تَغْفِرُهُ،أَوْخَطَاءٍ تَسْتُرُهُ

ھر بخشے ہوئے گناہ۔عیوب کی ہرپردہ پوشی میں سے میرا وافر حصہ قرار دے۔

يٰارَبِّ يٰارَبِّ يٰارَبِّ، يٰاإِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلاٰيَ وَمٰالِكَ رِقِّي، يٰامَنْ بِيَدِهِ

اے میرے رب ۔اے میرے رب۔اے میرے رب۔اے میرے مولا اور آقا! اے میری بندگی کے مالک۔اے

نٰاصِيَتِي،يٰاعَلِيماً بِضُرِّي وَمَسْكَنَتِي،يٰاخَبِيراً بِفَقْرِي وَ فٰاقَتِي

میرے مقدر کے صاحب اختیار۔ اے میری پریشانی اور بے نوائی کے جاننے والے ۔اے میرے فقر و فاقہ کی اطلاع رکھنے والے!

يٰارَبِّ يٰارَبِّ يٰارَبِّ،أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ،وَأَعْظَمِ صِفٰاتِكَ

اے میرے پروردگار۔اے میرے رب۔اے میرے رب! تجھے تیری قدوسیت ۔تیرے حق اور تیرے عظیم ترین اسماء

وَأَسْمٰائِكَ،أَنْ تَجْعَلَ أَوْقٰاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهٰارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً،وَبِخِدْمَتِكَ

وصفات کا واسطہ دے کر یہ سوال کرتاہوں کہ دن اور رات میں جملہ اوقات اپنی یاد سے معمور کردے۔اپنی خدمت کی مسلسل توفیق عطا

مَوْصُولَةً،وَأَعْمٰالِيعِنْدَكَ مَقْبُولَةً،حَتّٰى تَكُونَ أَعْمٰالِيوَأَوْرٰادِي كُلُّهٰاوِرْداً

فرما۔میرے اعمال کو اپنی بارگاہ میں مقبول قرار دے تاکہ میرے جملہ اعمال اور جملہ اوراد (یعنی ورد کی جمع) سب تیرے لئے

وٰاحِداً،وَحٰالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَداً

ھوں۔ اور میرے حالات ھمیشہ تیری خدمت کے لئے وقف رھیں۔

يٰاسَيِّدِي يٰامَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي، يٰا مَنْ إِلَيْهِ شَكَوْتُ أَحْوٰالِي، يٰارَبِّ يٰارَبِّ

میرے مولا۔ میرے مالک! جس پر میرا اعتماد ہے اور جس سے میں اپنے حالات کی فریاد کرتا ہوں۔

يٰارَبِّ، قَوِّعَلٰى خِدْمَتِكَ جَوٰارِحِي، وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوٰانِحِي، وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي

۔اے رب۔ اے رب۔ اے رب! اپنی خدمت کے لئے میرے اعضاء و جوارح کو مضبوط کر دے اور اپنی طرف رخ کرنے کے لئے میرے ارادہ دل کو

خَشْيَتِكَ، وَالدَّوٰامَ فِي الْإِتِّصٰالِ بِخِدْمَتِكَ، حَتّٰى أَسْرَحَ إِلَيْكَ فِيمَيٰادِينِ السّٰابِقِينَ، وَ

مستحکم بنادے۔ اپنا خوف پیدا کرنے کی کوشش اور اپنی مسلسل خدمت کرنے کا جذبہ عطا فرما تاکہ تیری طرف سابقین کے ساتھ آگے

أُسْرِعَ إِلَيْكَ فِي الْبٰارِزِينَ، وَأَشْتٰاقَ إِلٰى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتٰاقِينَ، وَأَدْنُوَ مِنْكَ

بڑھوں اور تیز رفتار افراد کے ساتھ قدم ملا کر چلوں ۔ مشتاقین کے درمیان تیرے قرب کا مشتاق شمار ہوں اور مخلصین کی طرح تیری

دُنُوَّالْمُخْلِصِينَ، وَأَخٰافَكَ مَخٰافَةَ الْمُو قِنِينَ، وَ أَجْتَمِعَ فِي جِوٰارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ

قربت اختیار کروں۔ صاحبان یقین کی طرح تیرا خوف پیدا کروں اور مومنین کے ساتھ تیرے جوار میں حاضری دوں۔

أَللّٰهُمَّ وَمَنْ أَرٰادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ وَمَنْ كٰادَنِيفَكِدْهُ، وَاجْعَلْنِيمِنْ أَحْسَنِ عَبِيدِكَ

خدایا جو بھی کوئی میرے لئے برائی چاہے یا میرے ساتھ کوئی چال چلے تو اسے ویسا ہی بدلہ دینا اور مجھے بہترین حصہ پانے

نَصِيباً عِنْدَكَ، وَأَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ، وَأَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ، فَإِنَّهُ لاٰيُنٰالُ ذٰلِكَ

والا، قریب ترین منزلت رکھنے والا اور مخصوص ترین قربت کا حامل بندہ قرار دینا کہ یہ کام تیرے جود و کرم کے بغیر نھیں ہو سکتا۔

إِلاّٰبِفَضْلِكَ، وَجُدْ لِي بِجُودِكَ، وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ، وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ، وَاجْعَلْ

خدایا میرے اوپر کرم فرما۔ اپنی بزرگی سے، رحمت نازل فرما اپنی رحمت سے میرا تحفظ فرما اور میری زبان کو اپنے ذکر سے گویا فرما۔

لِسٰانِي بِذِكْرِكَ لَهِجاً، وَقَلْبِي بِحُبِّكَ مُتَيَّماً، وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ إِجٰابَتِكَ، وَأَقِلْنِي

میرے دل کو اپنی محبت کا عاشق بنادے اور مجھ پر بہترین قبولیت کے ساتھ احسان فرما۔

عَثْرَتِي، وَاغْفِرْ زَلَّتِي، فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبٰادِكَ بِعِبٰادَتِكَ، وَأَمَرْتَهُمْ

میری لغزشوں سے درگذر فرما۔ تونے اپنے بندوں پر عبادت فرض کی ہے ۔ انھیں دعا کا حکم دیا ہے

بِدُعٰائِکَ،وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْإِجٰابَةَ

اوران سے قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے ۔

فَإِلَيْکَ يٰارَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي،وَإِلَيْکَ يٰارَبِّ مَدَدْتُ يَدِي،

اب میں تیری طرف رخ کئے ہوئے ہوں اور تیری بارگاہ میں ھاتھ پھیلائے ہوں ۔تیری عزت کا واسطہ میری

فَبِعِزَّتِکَ اسْتَجِبْ لِيدُعٰائِي،وَبَلِّغْنِي مُنٰايَ،وَلاٰتَقْطَعْ مِنْ فَضْلِکَ رَجٰائِي،

دعا قبول فرما، مجھے میری مرادتک پھنچادے۔ اپنے فضل وکرم سے میری امیدوں کو منقطع نہ فرمانا۔مجھے تمام

وَاکْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ أَعْدٰائِي

دشمنان جن وانس کے شر سے محفوظ فرمانا۔

يٰا سَرِيعَ الرِّضٰا،إِغْفِرْ لِمَنْ لاٰيَمْلِکُ إِلّٰا الدُّعٰاءَ،فَإِنَّکَ فَعّٰالٌ لِمٰا تَشٰاءُ،يٰا مَنِ

اے بہت جلد راضی ہوجانے والے ! اس بندہ کو بخش دے جس کے اختیار میں سوائے دعا کے کچھ نھیں ہے کہ توھی ہر شے کا

اسْمُهُ دَوٰاءٌ،وَذِکْرُهُ شِفٰاءٌ،وَطٰاعَتُهُ غِنيً،إِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ مٰالِهِ الرَّجٰاءُ،وَسِلاٰحُه الْبُکٰاءُ،

صاحب اختیار ہے ۔اے وہ پروردگار جس کانام دوا،جس کی یاد شفا اور جس کی اطاعت مالداری ہے ، اس بندہ پر رحم فرماجس کا سرمایہ فقط

يٰاسٰابِغَ النِّعَمِ،يٰادٰافِعَ النِّقَمِ،يٰا نُورَ الْمُسْتَوْحِشينَ فِي الظُّلَمِ ،يٰا عٰالِماً لاٰ يُعَلَّمُ،صَلِّ عَلٰی

امیداور اس کا اسلحہ فقط گریہ ہے ، اے کامل نعمتیں دینے والے ۔ اے مصیبتوں کو رفع کرنے والے اور تاریکیوں میں وحشت زدوں کو

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ،وَافْعَلْ بِي مٰاأَنْتَ أَهْلُهُ،وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رَسُولِهِ وَالْأَئِمَّةِ الْمَيٰامِينَ مِنْ

روشنی دینے والے ۔محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما اور میرے ساتھ وہ برتاو کرجس کا تواہل ہے ۔اپنے رسول اور ان کی مبارک "آل

آلِهِ ،وَسَلَّمَ تَسْلِيماً کَثِيراً

آئمہ معصومین(ع)" پر صلوات و سلام فراوان نازل فرما۔

فهرست

دعاء کمیل ۳